از عدالتِ عظمیٰ

حصول اراضی آفیسر، پنجاب

بنام

اینڈیوپ کور اور دیگران

تاریخ فیصلہ: 8 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حصول اراضی کا قانون، 1894:

دفعہ 23(A-1)- اراضی کا حصول- معاوضہ- حصول اراضی کے افسر کا ایوارڈ 30.7.1981 پر منظور ہوا -قرار پایا ہوا۔ دفعہ کی ایوارڈ کے لیے کوئی درخواست نہیں ہے- دیوانی عدالت کے پاس اضافی رقم دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔

ریاستی حکومت نے عدالت عالیہ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہوئے موجودہ اپیل دائر کی، جس نے دیوانی کورٹ کے سیکشن 23(1-A) کے تحت اضافی رقم دینے کے فیصلے کے خلاف اس کی دیوانی نظر ثانی کو مسترد کر دیا۔ حصول اراضی کا قانون، 1894۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: حصول اراضی کے افسر کا اعزاز 30 جولائی 1981، دفعہ 23(1-اے) حصول اراضی کے قانون، 1894 کا ایوارڈ پر کوئی اطلاق نہیں ہے۔ دیوانی عدالت کے پاس اضافی رقم دینے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔

[358-A-]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11859-60، سال 1995۔

سی آر نمبرز 3373-74، سال 1991 میں پنجاب اور ہریانہ عدالت عالیہ کے 22.4.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے جی کے بنسل:

جواب دہندگان کے لیے امیت راول، راجیش کے شرما اور گڈول انڈیور۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم کی ادائیگی کے حق کے حوالے سے تنازعہ اب دوبارہ مربوط نہیں ہے۔اے) حصول اراضی کے قانون، 1894، جیسا کہ ایکٹ 68، سال 1984 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے۔

حصول اراضی کے افسر کا اعزاز 30 جولائی 1981 کو دیا گیا ہے۔ لہذا، دفعہ 23(1-ج) زیر بحث ایوارڈ کے لیے کوئی درخواست نہیں ہے۔ ان حالات میں، دیوانی کورٹ کے پاس دفعہ 23(1-1) کے تحت اضافی رقم

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

دینے کے ایوارڈ اور ڈگری میں ترمیم کرنے کا کوئی دائرہ اختیار نہیں ہے۔ ا)۔ عدالت عالیہ نے اس سلسلے میں دیوانی ترمیم کو مسترد کرنے میں یکساں طور پر قانون کی غلطی کی۔

اپیلوں کو مذکورہ بالا حد تک اسی کے مطابق اجازت دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیلوں کی اجازت ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document